دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتویٰ نمبر 31800

برائے رابطہ 0300-7895331 | 0300-9606524

www.darululoomkabirwala.com | owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا واٹس ایپ بنا کر جو مستقل کسی اسلامی میسجز اور قرآن واحادیث کی باتیں شیئر (Share) کرنا، اس پر کوئی اجر و ثواب ہے یا نہیں، اور ثواب کا عقیدہ رکھنا کیسا ہے؟

السائل: عبدالواجد

الجواب حامداً ومصلیاً

دین اسلام کی اشاعت اجر و ثواب کا باعث ہے۔ نیکی کی نیت سے کسی کو دین کا پیغام قرآن واحادیث پڑھنے پڑھوانے کا شوق، ترغیب دینا، نیکی کرنے والے کی طرح اجر کا مستحق ہوگا۔ البتہ اس امر کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ جو بات نقل کریں وہ تحقیقی ہو۔ غلط من گھڑت چیزیں نہ ہوں۔

وفی سورۃ النحل آیت ۱۲۵

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ۔

وفی المشکوۃ المصابیح ج ۱ ص ۳۲

عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلغوا عنی ولو آیۃ

وفی الصفحۃ ۳۳

عن ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انہ ابدع بی فاحملنی فقال ما عندی فقال رجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا ادلہ علی من یحملہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دل علی خیر فلہ اجر مثل فاعلہ۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد [illegible]

ازدارالافتاء دارالعلوم کبیروالا

۸-۵-۱۴۴۲ھ

الجواب کذلک

[illegible]

کبیروالا

۱۰/۵/۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner